بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ
الفضل
لاہور

یوم چہار شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

فی پرچہ ۱ آنہ

۹ جمادی الاوّل ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۶ تبلیغ ۱۳۳۱ ہش / ۶ فروری ۱۹۵۲ء | نمبر ۳۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۵ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں تین روز قیام فرمانے کے بعد آج سہ پہر بذریعہ کار ربوہ تشریف لے گئے۔ روانہ ہونے سے قبل حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور تمام حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ لیکن درد کے متعلق تشخیص ابھی جاری ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرمائیں۔

مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ دل کی حالت بھی کل سے نسبتاً بہتر رہی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں

لاہور میں ایٹمی تجربہ گاہ قائم کرنیکے انتظامات
آلات کی آخری آزمائش جولائی میں ہالینڈ میں ہوگی

لاہور ۵ فروری۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں جو ایٹمی تجربہ گاہ قائم کی جا رہی ہے۔ اس کے آلات کی آخری آزمائش اس سال جولائی کے مہینے میں ہالینڈ میں ہوگی آزمائش کے وقت کالج کا ایک نمائندہ وہاں موجود ہوگا۔ کالج کے متعلقہ افسروں نے آج اس کمپنی کے انجینئر سے جس سے یہ مشینری خریدی جا رہی ہے جنریٹر نصب کرنے کے بارے میں بات چیت کی یہ جنریٹر ساٹھ فٹ بلند عمارت میں نصب کیا جائے گا جو ان دنوں زیر تعمیر ہے۔ پنجاب پی ڈبلیو ڈی کے چیف انجینئر خان محمد اعظم خان نے پچھلے دنوں ہالینڈ میں کمپنی کے ایک نمائندے سے عمارت کی ساخت اور ڈیزائن کے بارے میں مشورہ کیا تھا۔ امید ہے کہ یہ تجربہ گاہ اس سال کے آخر میں تیار ہو جائیگی۔

سرحد میں فوڈ کنٹرول آرڈر نافذ کر دیا گیا

پشاور ۵ فروری۔ سرحد کی حکومت نے صوبے بھر میں اناج کے کنٹرول کا آرڈیننس نافذ کر دیا ہے۔ اس کے تحت ہر اس شخص کو جس کے پاس دس من سے زیادہ غلہ ہے۔ اس مہینے کی بارہ تاریخ تک مجسٹریٹ کے سامنے تحریری بیان دینا ہوگا۔ کہ اس کے پاس کتنا غلہ ہے۔ اور کس جگہ پر ہے۔

انسانی حقوق کے بین الاقوامی منشور میں تمام قوموں کے حق خود اختیاری کو شامل کرنیکا فیصلہ

جنرل اسمبلی کے آخری اجلاس میں روسی نمائندے کی تجویز منظور ہو گئی

پیرس ۵ فروری۔ آج جنرل اسمبلی کے اجلاس میں روس کی یہ تجویز منظور ہو گئی۔ کہ انسانی حقوق کے بین الاقوامی منشور میں یہ بات واضح کر دینی چاہیئے کہ دنیا کی تمام قوموں کو اپنی قسمت کے متعلق آپ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ یعنی حق خود اختیاری کے اعتبار سے تمام قوموں کے درمیان کوئی امتیاز نہیں برتنا چاہیئے۔ اس تجویز میں کہا گیا تھا کہ قوموں کے حق خود اختیاری کو تسلیم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا میں بہت خونریزی ہو چکی ہے۔ اور آئندہ بھی اس کی خلاف ورزی دنیا کے امن کے لئے ایک مستقبل خطرہ کا باعث ہے اس سے قبل اجلاس میں سابقہ فیصلے کو بدلتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ انسانی حقوق کے دو منشور ہونے چاہئیں ایک میں شہری اور سیاسی حقوق کی وضاحت کی جائے اور دوسرا اقتصادی معاشرتی اور ثقافتی حقوق کے تفصیلی بیان پر مشتمل ہو۔ چنانچہ قرار پایا کہ انسانی حقوق کا کمیشن دو علیحدہ علیحدہ مسودے تیار کر کے جنرل اسمبلی کے ساتویں اجلاس میں پیش کرے۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا کہ عورتوں کے حقوق اور حیثیت کے کمیشن کا اجلاس حسب دستور سال میں ایک بار ہونا چاہیئے۔ جنرل اسمبلی کا چھٹا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ اجلاس برخاست ہونے سے پہلے یہ بھی طے پایا کہ کوریا میں صلح ہوتے ہی جنرل اسمبلی کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جائے یا بصورت دیگر غیر معمولی حالات پیدا ہو جانے پر بھی اس امر کے فیصلے کے لئے کہ آئندہ کیا جائے۔ ہنگامی اجلاس طلب کیا جا سکتا ہے۔

قاہرہ ۵ فروری۔ مصر کے وزیر اعظم علی ماہر پاشا نے کہا ہے مشرق وسطیٰ کے دفاع کے لئے مجوزہ کمان میں شرکت کے متعلق ایسا قومی محاذ ہی فیصلہ کر سکتا ہے جو تمام سیاسی پارٹیوں پر مشتمل ہو۔ محاذ قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

اقوامِ متحدہ کے فنی ادارے کے پروگرام کے تحت پاکستان کو سب سے زیادہ امداد مل رہی ہے

کراچی ۵ فروری۔ اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل اور اقتصادی امور کے نگران مسٹر ڈیوڈ اوون نے بیان کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام سے سب سے زیادہ فائدہ پاکستان اٹھا رہا ہے۔ آج انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں یہاں کے مقامی اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا نہ صرف یہ کہ اس پروگرام کے تحت سب سے زیادہ امداد پاکستان کو مل رہی ہے۔ بلکہ اس امداد سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس نے جو انتظام کئے ہیں۔ وہ دنیا بھر کے دوسرے ممالک کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عنقریب اقوام متحدہ کے فنی ماہرین پاکستان پہنچنے والے ہیں جو ترقیاتی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں حکومت کو مشورہ دیں گے۔ نیز مزدوروں کے تربیتی مرکز قائم کرنے کے لئے سامان بھی مہیا کیا جائے گا۔ مسٹر اوون امریکہ واپس جانے کے لئے کراچی سے کل روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ حکومت پاکستان کے افسروں سے تبادلہ خیالات کرنے آئے ہوئے تھے۔

یہودی فوجوں نے ۲۳ عرب ہلاک کر دیئے

تل ابیب ۵ فروری۔ اسرائیل ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہودی فوجوں نے ۲۳ عرب باشندوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ یہ لوگ سرحد عبور کر کے یہودی علاقے میں داخل ہو رہے تھے۔ اس جھڑپ میں تیرہ یہودی بھی مارے گئے۔

مسز روز ویلٹ ہفتہ کے روز پاکستان روانہ ہوں گی

کراچی۔ ۵ فروری مسز روز ویلٹ پاکستان آنے کے لئے ہفتہ کے روز کراچی روانہ ہو رہی ہیں۔ وہ تین روز دار الحکومت میں قیام کرنے کے بعد ۲۳ فروری کو سکھر بند دیکھنے جائیں گی۔ دوسرے روز وہ پشاور روانہ ہوں گی۔ وہاں سے ۲۵ تاریخ کو لاہور پہنچ جائینگی لاہور میں انکا قیام دو روز رہے گا۔

فونٹن پین چرانے والے گروہ کی گرفتاری

لاہور۔ ۵ فروری۔ پولیس نے یہاں فونٹن پین چرانے والوں کی ایک ٹولی کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے اعلیٰ قسم کے سولہ پین اور ایک گھڑی برآمد ہوئی ہے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ یہ پین سینما کے تماشائیوں کی جیبوں سے چرائے گئے ہیں۔

مختصر لیکن اہم

★ کراچی ۵ فروری گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد ۱۴ فروری کو پنجاب کے بارہ روزہ دورے پر یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ وہ لائلپور، ملتان اور تھل کے علاقوں کا معائنہ فرمائیں گے۔

★ کلکتہ ۵ فروری۔ جگندر ناتھ منڈل جو پہلے پاکستانی کابینہ میں شامل تھے۔ مغربی بنگال کی مجلس قانون ساز کے انتخابات میں ہار گئے ہیں۔ وہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے کھڑے ہوئے تھے۔

★ مظفر آباد۔ ۵ فروری۔ آزاد کشمیر میں دو ہسپتال زیر تعمیر ہیں۔ ان میں ایک ایک سو مریضوں کی رہائش کا انتظام ہوگا۔ ان کے لئے ضروری سامان عنقریب پہنچنے والا ہے۔

★ ریاض ۵ فروری۔ مکہ معظمہ میں بجلی لگانے کے کام کی نگرانی کرنے کے لئے ایک پاکستانی انجینئر مسٹر ای اے ملک کو مقرر کیا گیا ہے۔ تمام اسلامی ملکوں میں مناسب نگران کی تلاش کے بعد ان کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔

★ لاہور ۵ فروری ۷ اپریل کو پاکستان میں عالمی صحت کا دن منایا جائیگا پنجاب کا محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت ”یوم صحت“ منانے کے لئے ضروری انتظامات کر رہے ہیں۔

★ گوجرانوالہ ۵ فروری۔ گورنر سندھ مسٹر دین محمد کی اہلیہ صاحبہ آج صبح گوجرانوالہ میں وفات پا گئیں۔

★ ڈھاکہ۔ ۵ فروری۔ یہاں طلباء نے ایک جلسہ میں مطالبہ کیا ہے کہ بنگالی کو بھی سرکاری زبان کا درجہ ملنا چاہیئے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بدی کو جڑھ سے کاٹنا چاہیئے

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔

عن جابر بن عبد اللہؓ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرامٌ (ابوداؤد)

ترجمہ۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو۔ اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

تشریح۔ یہ لطیف حدیث جہاں شراب اور ہر دوسری نشہ آور چیز کو حرام قرار دیتی ہے۔ وہاں اس حدیث میں یہ حکیمانہ اصول بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب تک ایک بدی کو اس کی جڑھ سے نہ کاٹا جائے۔ اور اس کے تمام امکانی رخنوں کو بند نہ کیا جائے۔ اس کا سدباب ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ خیال کرنا کہ چونکہ شراب یا دوسری مسکرات کی تھوڑی مقدار نشہ پیدا نہیں کرتی۔ لہذا ان کے محدود استعمال میں حرج نہیں۔ ایک خطرناک غلطی ہے۔ انسانی فطرت کچھ اس طرح پر واقع ہوئی ہے۔ کہ جب اسے کسی چیز کی اجازت دی جائے۔ تو پھر وہ اس قسم کے باریک فرقوں کو ملحوظ نہیں رکھ سکتا۔ کہ مجھے فلاں حد سے آگے نہیں جانا چاہیئے خصوصاً نشہ پیدا کرنے والی چیزوں میں تو یہ خطرہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میدان میں ایک دفعہ قدم رکھنے کے بعد اکثر انسان آگے بڑھنے سے رک نہیں سکتے۔ اور رتی سے ماشہ اور ماشہ سے تولہ اور تولہ سے چھٹانک۔ اور چھٹانک سے سیر کی طرف قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کی تھوڑی مقدار کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ تاکہ اس قسم کی خطرناک بدیوں کا جڑھ سے استیصال کیا جا سکے۔ دنیا میں لاکھوں انسان محض اس وجہ سے تباہ ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے شروع شروع میں شراب کے چند قطرے پی کر جسم میں وقتی گرمی اور دماغ میں عارضی چمک پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور پھر ایسے پھسلے کہ دن رات مدہوش رہنے لگے۔ یہی حال افیون اور مارفیا اور بھنگ اور چرس وغیرہ کے استعمال کا ہے۔ کہ ان چیزوں کا تھوڑا تھوڑا استعمال بالآخر زیادہ استعمال کی طرف دھکیلتا ہے۔ اور ساحل سمندر کے پایاب پانی میں [illegible] والا انسان آخرکار غرقاب پانی میں پہنچ کر [illegible] دیتا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف نے شراب [illegible] کے بعض فوائد کو تسلیم کرنے کے باوجود [illegible] دیا ہے۔ کہ اثمھما اکبر من نفعھما یعنی بے شک شراب اور جوئے میں بعض فوائد بھی ہیں۔ لیکن ان کی مضرتوں کا پہلو ان کے فوائد کے پہلو سے بہت زیادہ بھاری ہے۔ پس سچے مومنوں کو بہرحال ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے:

اگر اس جگہ یہ سوال کیا جائے کہ چونکہ استثنائی طور پر بعض ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو شراب کے قلیل استعمال پر روک سکتے ہیں اور ان کے متعلق اعتدال کی حد سے تجاوز کرنے کا خطرہ نہیں ہوتا تو کیا ایسے لوگوں کے لئے شراب کا محدود استعمال جائز سمجھا جائے گا؟ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ ہرگز نہیں بلکہ پھر بھی شراب کا استعمال کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہوگا۔ کیونکہ اول تو اس قسم کے قوانین میں اکثریت اور عمومیت کے پہلو کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یعنی جب ایک چیز ملک و قوم کے کثیر حصہ کے لئے یقینی طور پر نقصان دہ ہو تو قانونی عمومیت کے پیش نظر یہ چیز قلیل حصہ کے لئے بھی حرام کر دی جاتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اس قسم کے قوانین قائم نہیں رہ سکتے۔ دوسرے اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ گو آج ایک شخص ضبط نفس سے کام لے سکتا ہے مگر کل کو وہ پھسل کر اپنے ضبط کو کھو نہیں بیٹھے گا۔ تیسرے اس حدیث میں شراب کی ساری مضرتیں۔ بیان نہیں کی گئیں۔ بلکہ صرف مثال کے طور پر نشہ والی مضرت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ورنہ شراب کے بعض نقصانات اس کے علاوہ بھی ہیں۔ پس اگر بالفرض کسی خاص شخص کے متعلق شراب میں نشہ والی مضرت موجود نہ ہو۔ تو پھر بھی وہ دوسری مضرتوں کی وجہ سے حرام سمجھی جائے گی۔ اور اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ہر صورت میں حرام قرار دیا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ اس حدیث میں ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تین اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ (اول) یہ کہ نشہ پیدا کرنے والی چیز مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ شراب ہو یا بھنگ چرس اور افیم ہو یا کوئی اور چیز ہو۔ (دوم) یہ کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا [illegible] ہے۔ اس کی تھوڑی مقدار کا استعمال بھی جائز نہیں۔ اس لئے کوئی شخص یہ بہانہ رکھ کر شراب یا افیم یا بھنگ وغیرہ استعمال نہیں کر سکتا۔ کہ میں تو صرف ایسی مقدار میں استعمال کرتا ہوں جو نشہ پیدا نہیں کرتی۔ (سوم) یہ کہ اس قسم کی بدیوں کے سدباب کا صحیح طریق یہ ہے کہ انہیں جڑھ سے کاٹا جائے۔ اور تمام ان امکانی رخنوں کو بند کیا جائے۔ جہاں سے بدی داخل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اگر بدی کے داخل ہونے کا رستہ کھلا ہوگا۔ تو لازماً بدی کے داخل ہونے کا امکان بھی قائم رہے گا:

(چالیس جواہر پارے)

---

۱۰ فروری — یوم تحریک جدید

جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۰ فروری بروز اتوار یوم تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے۔ تمام جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دن جماعت کے ہر فرد کو شامل کرنے کے لئے جدوجہد کی جائے۔ اور حضرت اقدس کے اس ارشاد کو مدنظر رکھا جائے۔

"ہر احمدی سے خواہ وہ بچہ ہو جوان ہو یا بوڑھا۔ مرد ہو یا عورت امیر ہو یا غریب اور پھر خواہ وہ کسی حیثیت کا ہو اس کی حیثیت کے مطابق تحریک جدید کے وعدے لے کر بھجوائیں۔"

وعدوں کی مکمل فہرستیں ۱۵ فروری تک سپرد ڈاک ہو جانی چاہیئے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالے کے ارشاد کے مطابق وعدوں کی یہ آخری تاریخ ہے

وکیل المال تحریک جدید

جماعت احمدیہ کی تینتیسویں ۳۳ مجلس مشاورت

۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی تینتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالی۔ جماعتہا احمدیہ اپنے نمائندگان کا جلد انتخاب کر کے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

تبلیغی کانفرنس

جملہ پریذیڈنٹ صاحبان سیکرٹریان تبلیغ و مبلغین جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مورخہ ۱۶ ؍ ۲ ؍ ۵۲ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کبوترانوالی میں زیر صدارت مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ ایک تبلیغی کانفرنس منعقد ہوگی جس میں تبلیغ کے متعلق مشورہ کیا جائے گا۔ لہذا جملہ متعلق اصحاب میں وقت مقررہ پر شمولیت فرمائیں۔

(نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۶ فروری ۱۹۵۳ء

احمدیّت کا مطمح نظر

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں جو گزشتہ جلسہ سالانہ پر فرمائی۔ احمدیت کے معتقدات کی تشریح کرتے ہوئے تیسرا عقیدہ "اسلام کو دنیا بھر میں روحانی غلبہ حاصل ہوگا" کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پہلے تو مسلمان مسیح اور مہدی کی آمد کا عقیدہ رکھنے کی وجہ سے اسلام کے روحانی غلبہ پر کچھ نہ کچھ یقین رکھتے تھے لیکن اب آہستہ آہستہ مسیح اور مہدی کی آمد سے مایوس ہو کر یہ یقین بھی ختم ہو رہا ہے۔ اب ان کا مطمح نظر صرف سیاسی آزادی رہ گیا ہے۔ لیکن یہ مطمح نظر ہرگز ایسا نہیں ہے جس کو سامنے رکھ کر یہ مسلمان نوجوان سینہ تان کر کھڑا ہو جائے اور سمجھے کہ ہم نے بھی دنیا میں کوئی کام کرنا ہے۔ سیاسی آزادی بھی بے شک ضروری چیز ہے۔ میں اس کا مخالف نہیں ہوں بلکہ چاہتا ہوں کہ ہر مسلمان ملک پورے طور پر آزاد ہو۔ لیکن ہر مسلمان جب غور کرے گا تو اسے ماننا پڑے گا۔ کہ اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد محض یہی نہیں تھا کہ ایران۔ ٹرکی۔ مصر اور دیگر اسلامی ممالک کو پوری آزادی مل بھی جائے۔ تو بھی روس اور امریکہ وغیرہ کی بڑی بڑی طاقتوں کے بالمقابل ان کی کیا پوزیشن ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ ہماری حیثیت روپیہ میں سے ایک چونی کی ہوگی۔ کیا یہ ایسی پوزیشن ہے جس کو اسلام کا مقصد قرار دیا جا سکے اور جس پر ہم فخر کر سکیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں جو کچھ بتایا ہے وہ یہ ہے کہ اپنا مطمح نظر محض سیاسی غلبہ نہ رکھو بلکہ اسلام کو روحانی طور پر دنیا میں غالب کرنا اپنا مقصد قرار دو۔ اب خود سوچ لو۔ کیا یہ غلبہ زیادہ اچھا ہے۔ کہ طاقت کے زور سے ایک ملک پر قابض ہو۔ اور وہاں کے باشندے گھروں میں بیٹھ کر تمہیں برا بھلا کہہ رہے ہوں۔ یا یہ غلبہ زیادہ شاندار ہے۔ کہ ہر گھر میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جا رہا ہو۔ اور اذانیں ہو رہی ہوں اور نمازیں پڑھی جا رہی ہوں۔ اور اگر تم اس ملک کو چھوڑنا چاہو تو گھر گھر میں کہرام مچا ہوا ہو اور لوگ منتیں کر رہے ہوں کہ خدا کے لئے یہیں رہو۔

اسلام کے روحانی غلبہ کے معنے یہ ہیں۔ کہ جس طرح آج کا مسلمان یورپ سے مرعوب ہے۔ اور یورپ کے ہر نظریہ کو اسلام میں ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح کل یورپ اسلام سے مرعوب ہوتا ہوا نظر آئے۔ یورپ اسلامی مسائل مثلاً پردہ۔ تعدد ازدواج۔ ممانعت سود وغیرہ پر اعتراض کرنے کی بجائے یہ ثابت کر رہا ہو کہ ان کی تعلیم بھی اسلامی مسائل سے ملتی جلتی ہے۔ اور اس کے اخلاقی۔ مذہبی اور سیاسی معیار بھی اسلام سے ملتے جلتے ہیں۔ غرض دیگر مسلمان سیاسی آزادی تو چاہتے ہیں۔ لیکن ذہنی غلامی کو اختیار کرتے ہوئے مغربی تہذیب کے نقال بننا چاہتے ہیں۔ برعکس اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نظریہ پیش کیا کہ ہم مغرب کے نقال نہیں بنیں گے بلکہ اسلام کو دنیا کے قلوب میں اس طرح جاگزین کر دیں گے کہ وہ اسلام کی نقال بنے۔ یہ ہے وہ روحانی غلبہ جسے احمدیت مسلمانوں کا مطمح نظر بنانا چاہتی ہے۔ اور جس کی بناء پر جاہل مولویوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کفر کے فتوے لگائے۔ اور کہا کہ یہ شخص جہاد کا منکر ہو گیا ہے۔

قرآن مجید بھی ہمارے ہی نقطہ نگاہ کی تائید کرتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے لیظھرہ علی الدین کلہ کہ اسلام دنیا کے سارے دینوں پر غالب آجائے گا۔ کیونکہ ملکوں پر قبضہ بڑی بات نہیں ہے۔ بڑی بات یہی ہے کہ دلوں پر قبضہ ہو

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیش کردہ مطمح نظر ایسا ہے کہ عقل صحیح، قرآن مجید، اور جذبات صحیحہ سب اس کی تائید کرتے ہیں۔ اس کے برعکس محض سیاسی برتری اور غلبہ کو مسلمانوں کا مقصد قرار دینا ایک ایسا امر ہے کہ نہ قرآن مجید سے اس کی تائید ہو سکتی ہے نہ عقل اسے مانتی ہے اور نہ جذبات صحیحہ اس کی تائید کرتے ہیں۔"

(الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۳ء صـ۴)

یہ ہے احمدیت کا مطمح نظر۔ اسی کا نام انبیاء علیہم السلام کی زبان میں دنیا پر اللہ تعالےٰ کی حکومت قائم کرنا ہے۔ اگر ہم اسلام کا ایسا غلبہ دنیا پر قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو ہم حضرت طارق رح فاتح سپین کے مطلب کو جن کو علامہ اقبال مرحوم نے اس طرح ادا کیا ہے۔

ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست

انبیاء علیہم السلام کی زبان میں اس طرح ادا کریں گے کہ اللہ تعالےٰ کی بادشاہت دنیا پر قائم ہو گئی ہے۔ اس وقت جب تمام دنیا میں اسلامی تمدن قائم ہو جائے گا یعنی ہر گھر میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جا رہا ہوگا۔ ہر محلہ میں اذانیں بلند ہو رہی ہوں گی۔ اور نمازیں پڑھی جا رہی ہوں گی اور تمام دنیا میں

سبح للہ ما فی السمٰوات وما فی الارض

کا نظارہ ہوگا۔ یعنی نہ صرف تمام کائنات اللہ تعالےٰ کے تکوینی قانون کی پابندی کر رہی ہوگی۔ بلکہ انسان جس کو اللہ تعالےٰ نے فی احسن تقویم بنایا۔ اور پھر اسفل السافلین میں سے ہو گیا ہے۔ ایمان اور اعمال صالح سے طوعاً شریعتی قانون کی پابندی کر رہا ہوگا . . . .

. . . وہ وقت ہوگا جب ہم کہہ سکیں گے کہ آج دنیا پر اللہ تعالےٰ کی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ یہ غلبہ ہے اسلام کا جو احمدیت دنیا پر لانا چاہتی ہے۔ یہ غلبہ ہے اسلام کا جس کو لانے کے لئے اس زمانہ میں سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبردست پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام الامام المہدی مبعوث ہوئے اور جماعت احمدیہ وہ جماعت ہے جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے اسی غلبہ اسلام کو دنیا میں لانے کے لئے کھڑا کیا۔

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچاؤں گا۔"

یہ ہے وہ وعدہ جو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا ہے۔ اس کے معنے بھی یہی ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ہی تمام دنیا میں اسلام کا غلبہ لائے گی۔ اللہ تعالےٰ کی بادشاہت تمام دنیا میں قائم کرے گی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے وعدہ کا مطلب یہ ہے کہ ضرور ایسا ہی ہوگا۔ جیسا کہ وعدہ کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا وعدہ اٹل ہوتا ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ اپنے پیارے امام کی زیر ہدایت جو کچھ بھی کر رہی ہے وہ اللہ تعالےٰ کے اسی وعدہ کی تکمیل کے لئے کر رہی ہے۔ جو کچھ اس ضمن میں جماعت احمدیہ نے اب تک کیا ہے۔ اس میں جو چیز اس وعدہ کی تکمیل کے لحاظ سے زیادہ مؤثر اور زیادہ واضح ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس نے دنیا کے تمام کناروں پر اسلام کے مشن کھول دیئے ہیں۔ اور تمام دنیا اس امر کی شاہد ہے۔ کہ اگرچہ یہ کام ابھی نہایت ابتدائی حالت میں ہے۔ اور اس کی حیثیت محض تخم ریزی سے زیادہ نہیں ہے۔ لیکن آج اگر کوئی جماعت ہے جو اسلام کے غلبہ کے لئے کچھ کر رہی ہے۔ اور جو اللہ تعالےٰ کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے جہاد میں مصروف ہے۔ تو وہ یہی جماعت ہے۔

بے شک اس وقت دنیا کے تمام کنارے کفر کے قبضہ میں ہیں۔ ہر جگہ لادینی کی چھاؤنی پڑی ہوئی ہے۔ زمین کے تمام خزانوں کی چابی طاغوت کے ہاتھ میں ہے۔ قدرت کی تمام قوتوں پر باطل کا اقتدار ہے۔ بے شک یہ درست ہے۔

اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ بالکل تہی ہے نہ اس کے پاس کوئی بڑی سلطنت ہے۔ نہ اس کے پاس دنیا کے خزانے ہیں۔ نہ اس کے پاس قدرت کی قوتوں پر اقتدار ہے۔ بے شک یہ بھی درست ہے۔

مگر

اس کے ساتھ وہ ہے جس نے یہ وعدہ فرمایا ہے:۔

- سبح للہ ما فی السمٰوات و ما فی الارض وھو العزیز الحکیم
- ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ
- میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچاؤں گا۔
- میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا۔

اس لئے ہم جلد یا بدیر ضرور تمام دنیا کے کناروں پر سے کفر کے ہاتھ سے قبضہ چھین لیں گے۔ ضرور ایسا ہی ہوگا۔ تمام دنیا کے کناروں پر اللہ تعالےٰ کی بادشاہت قائم ہو کر رہے گی:

یادِ ایام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آج سے پینتالیس ۴۵ سال قبل کی ایک ڈائری

انسان کو چاہیئے کہ ہر بات میں تزکیۂ نفس کو مدنظر رکھے

صحیح عہد

فرمایا۔ صحیح عہد وہ ہوتا ہے کہ عہد کرنے سے پہلے طرفین نے قلب صافی کے ساتھ تمام معاملات ایک دوسرے کو سمجھا دیئے ہوں اور کوئی بات ایسی زبان میں پوشیدہ نہ رکھی ہو جو کہ اگر ظاہر کی جاتی تو دوسرا آدمی اس عہد کو منظور نہ کرتا۔ ہر ایک عہد جائز نہیں ہوتا کہ اس کو پورا کیا جائے بلکہ بعض عہد ایسے ناجائز ہوتے ہیں کہ ان کو توڑنا ضروری ہوتا ہے ورنہ انسان کے دین میں سخت حرج واقعہ ہوتا ہے۔

تزکیہ نفس

فرمایا پورے طور پر تزکیہ نفس تھوڑے ہی شخصوں کو حاصل ہوتا ہے۔ اکثر لوگ جو نیک ہوتے ہیں وہ بہ سبب کمزوری کے کچھ نہ کچھ خرابی اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان کے دین میں کوئی حصہ دنیا کی ملونی کا بھی ہوتا ہے۔ اگر انسان اپنے سارے امور میں صاف ہو اور ہر بات میں پوری طرح تزکیہ نفس رکھتا ہو وہ ایک قطب اور غوث بن جاتا ہے۔ آپ نے ایک مشہور مولوی کا نام لیا اور فرمایا کہ وہ ایک ماہوار رسالہ نکالتا تھا۔ ایک دفعہ ہم نے اس سے دریافت کیا کہ کیا یہ خدمت رسالہ کی خالصۃً اللہ کے واسطے ہے یا اس میں کچھ ملونی دنیا کی بھی ہے۔ ان دنوں میں اس کے دل کی حالت کچھ اچھی تھی۔ اس نے صفائی سے کہہ دیا ہے کہ یہ خالصۃً اللہ کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اس میں دنیا کی ملونی بھی ہے۔ اگر کوئی فعل انسان خاص خدا تعالیٰ کے لئے کرے تو وہ انسان کو یکدفعہ آسمان پر لے جاتا ہے۔

براہین کا اشتہار صدق نیت سے تھا

فرمایا جبکہ ہم نے براہین احمدیہ کا اشتہار دیا کہ اگر کوئی ان دلائل کو توڑے تو اس کو ہم دس ہزار روپیہ دیں گے تو یہ اشتہار صدق نیت سے تھا۔ ہم نے اتنا ہی روپیہ لکھا تھا جتنا کہ ہم دے سکتے تھے اور یہی اس وقت ہمارے پاس جمع ہو سکتا تھا۔ صرف اسلام کی محبت کے واسطے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کے قائم کرنے کی خاطر ہم نے ایسی کتاب لکھی اور اس کے ساتھ اشتہار دیا۔ ورنہ ہم کو ہرگز وہم و گمان بھی نہ تھا کہ ہم اس کے ذریعے سے کوئی روپیہ کمائیں اور کسی قسم کی دنیوی ملونی اس میں نہ تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمیں دس ہزار چھوڑ کے ایک روپیہ بھی نہ دینا پڑا بلکہ کئی دس ہزار روپیہ اس کے بعد ہمارے پاس آیا۔ یہ خلوص نیت کا نتیجہ ہے۔

مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ جیسا طبیب چاہیئے

ایک بیمار جو کہ باہر سے حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ کے پاس معالجہ کے واسطے آیا تھا۔ حضرت کی خدمت میں بھی سلام کے واسطے حاضر ہوا۔ حضرتؑ نے اثنائے گفتگو میں فرمایا کہ مولوی صاحب کا وجود ازبس غنیمت ہے آپ کی تشخیص بہت اعلیٰ ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بیمار کے واسطے دعا بھی کرتے ہیں ایسے طبیب ہر جگہ کہاں مل سکتے ہیں۔

گوشت کھانا چاہیئے

مذکورہ بالا بیمار ہندو تھا۔ حضرت نے اس سے دریافت فرمایا کہ ایسی بیماریوں میں قوت کے قائم رکھنے کے واسطے گوشت کی یخنی مفید ہوتی ہے اور وہ لوگ بیوقوف ہیں جو کہتے ہیں کہ گوشت حرام ہے۔ طبیب اور ڈاکٹر لوگ جانتے ہیں کہ انسان کے واسطے گوشت کی خوراک کیسی مفید ہے۔ کس قدر انسانی ضرورتیں ہیں جو مثل گوشت کے ہیں۔ اگر جانوروں پر رحم کے یہ معنے ہیں کہ گوشت حرام کیا جائے تو پھر تو بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کو حرام کرنا پڑیگا۔ اول تو دودھ کو ہی حرام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ جانوروں کے بچوں کی خوراک ہے۔ پھر ریشم کو جو کیڑوں کے مارنے سے نکلتا ہے۔ پھر شہد کو دیکھو جو ہزارہا مکھیوں سے چھین کر انسان اپنے منہ میں ڈال لیتا ہے حالانکہ مکھی ایک غریب اور چھوٹا سا جانور ہے۔ پھر کستوری کو دیکھو جو آریوں اور ہندوؤں کی عبادت میں مانند شہد کے استعمال ہوتی ہے وہ ایک ہرن کو مار کر اس کی ناف میں سے نکالی جاتی ہے۔ پھر موتی کو لو جن کے تاجر سب ہندو ہی چلے آتے ہیں وہ بھی جانور کو مار کر اس کے پیٹ میں سے نکالا جاتا ہے۔ پھر انسان اپنے پاؤں کی جوتی ہی کو دیکھے کہ وہ کس سے بنتی ہے۔ غرض کس کس چیز کو گنا جائے۔ کیا لباس انسانی کیا خوراک انسانی کیا دیگر ضروریات سب میں اس قسم کی اشیاء ہیں جو کسی جاندار کے مارنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ بعض انسانوں کو ایسی بیماری ہوتی ہے کہ ان کے ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں لاچرم ان کیڑوں کو مارنا پڑتا ہے۔ بعض آدمیوں کے زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں تو زخم کے اندر ایسی دوائی ڈالی جاتی ہے جس سے وہ کیڑے مر جائیں۔ ایام وباء میں جب کنوئیں کے پانی میں کیڑے ہو جاتے ہیں کو کنوئیں کے اندر دوائی ڈالی جاتی ہے تاکہ وہ کیڑے مر جائیں کس کس شے کا ذکر کیا جائے۔ ہندوؤں کے بڑے بزرگ راجہ رام چندر وغیرہ سب شکار کھیلتے تھے خدا تعالیٰ کے قانون کی رعایت رکھ کر دیکھنا چاہیئے کہ آیا بغیر اس کے انسان کا گذارہ چل سکتا ہے۔

بڑائی ایمان سے ہے

فرمایا۔ بہت عورتیں گھر میں آکر بیعت کرتی ہیں۔ ان کے نام مبایعین کے درمیان لکھنے کا حال کوئی انتظام نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض عورتیں بہ سبب اپنی قوتِ ایمانی کے مردوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ فضیلت کے متعلق مردوں کا ٹھیکہ نہیں۔ جس میں ایمان زیادہ ہوا وہ بڑا ہوگا خواہ مرد ہو خواہ عورت ہو۔

خدا کو مقدم کرو

ایک دوست جو باوجود ایک لمبی رخصت لینے کے قادیان نہ آ سکے تھے۔ کیونکہ وہ ایک عدالت بنوار سے ہیں ایک دو روز کے واسطے حضرت اقدسؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ کسی نے عرض کی کہ ان کی رخصت لمبی ہے ان کو قادیان رہنا چاہیئے۔ فرمایا۔ ایک پنجابی ضرب المثل ہے کہ ع

باتو لوڑ مقدمین یا اللہ نوں لوڑ

یعنے یا تو انسان خدا تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہو یا دنیاوی دھندے مثلاً مقدمہ بازی وغیرہ میں لگے۔ ایک طرف کا ہی کام ہو سکتا ہے۔ دو طرفہ چلنا مشکل ہے۔

کارکن کی صفات

اس امر کا ذکر تھا کہ سلسلہ حقہ کے واسطے واعظ مقرر کیئے جائیں جو مختلف شہروں اور گاؤں میں جاکر وعظ بھی کریں اور ضروریات اسلام کے واسطے چندے بھی جمع کریں۔

حضرتؑ نے فرمایا کہ۔ جب تک کسی میں تین صفتیں نہ ہوں وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کے سپرد کوئی کام کیا جائے اور وہ صفتیں یہ ہیں دیانت۔ محنت۔ علم جب تک کہ یہ تینوں صفتیں موجود نہ ہوں تب تک انسان کسی کام کے لائق نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص دیانت دار اور محنتی بھی ہو لیکن جس کام میں اس کو لگایا گیا ہے اس فن کے مطابق علم اور ہنر نہیں رکھتا تو وہ اپنے کام کو کس طرح سے پورا کر سکے گا۔ اور اگر علم رکھتا ہے محنت بھی کرتا ہے۔ دیانت دار نہیں تو ایسا آدمی بھی رکھنے کے لائق نہیں اور علم و ہنر بھی رکھتا ہے۔ اپنے کام میں خوب لائق ہے اور دیانت دار بھی ہے مگر محنت نہیں کرتا۔ تو اس کا کام بھی ہمیشہ خراب رہے گا۔ غرض ہر سہ صفات کا ہونا ضروری ہے۔

فرمایا۔ کارکن آدمی ہر جگہ جماعت کے اندر مل سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ذاتی اخراجات کے واسطے جو کچھ دیا جائے وہ بھی ناگوار نہیں گذرتا خواہ وہ معمولی واعظ کی تنخواہ سے زیادہ ہو۔ کیونکہ کارکن کو جو کچھ دیا جائے وہ ٹھکانے پر لگتا ہے۔ اس میں کوئی اسراف نہیں۔

تین بھائی

سیکھوانی برادران میاں جمال الدین۔ میاں امام الدین میاں خیرالدین صاحبان کا ایک دوست نے ذکر کیا کہ وہ بھی اس کام کے واسطے رکھے جا سکتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا۔ بے شک وہ بہت موزوں ہیں مخلص آدمی ہیں۔ ہمیشہ اپنی طاقت سے بڑھ کر خدمت کرتے ہیں۔ تینوں بھائی ایک ہی صفت کے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ کون ان میں سے دوسروں سے بڑھ کر ہے۔

فرمایا۔ بیرونجات میں جو لوگ چندہ لینے کے واسطے بھیجے جائیں۔ ان کو سمجھا دیں کہ چندہ ایسے طور سے وصول کرنا چاہیئے کہ لوگ جو کچھ طیب خاطر سے دیں وہ قبول کیا جائے۔ کسی قسم کا اصرار نہ ہو۔ کوئی شخص ایک پیسہ دے۔ خواہ ایک دھیلہ دے اس کو خوشی کے ساتھ قبول کر لینا چاہیئے۔

کسر صلیب

فرمایا۔ چند روز سے میرے دل میں خیال تھا کہ کسر صلیب سے کیا مراد۔ یہ بات تو صحیح نہیں ہو سکتی کہ مسیح لکڑی یا پتھر کی صلیبیں توڑتا پھرے اس سے کچھ حاصل نہیں۔ بعد سوچنے کے یہی بات دل میں آئی۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ ایک زمانہ ہی ایسا لائے گا کہ اس میں خود بخود آسمان سے ایک ہوا ہی ایسی چلے گی کہ خواہ مخواہ عیسائیت کے بیہودہ مذہب سے لوگوں کے دل ٹھنڈے پڑنے لگ جائیں گے۔ عیسائیت جیسے مذہب کو دنیا سے مٹانا اور چالیس کروڑ آدمی کی اصلاح کر دینا یہ دو چار جان کا کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کے دلوں میں ایسی تحریک نہ ہو جس سے وہ خود بخود اس مذہب سے بیزار ہوتے چلے جائیں اور اگر غور سے دیکھو تو یہ کارروائی شروع ہو گئی۔ لوگ تربیت یافتہ ہوتے جاتے ہیں اور عقلی اور دماغی قوتیں بڑھتی جاتی ہیں اب ایسی کچی باتوں کو کون مان سکتا ہے اگر تھوڑا بہت کچھ ایمان ہے تو عورتوں میں ہے اور بس۔

ادائیگی قرض

ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ ایک دوسرے شخص کی امانت جو اس کے پاس جمع تھی لے کر کہیں چلا گیا ہے۔

فرمایا:۔ ادائے قرضہ اور امانت کی واپسی میں بہت کم لوگ صادق نکلتے ہیں اور لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔ جس پر قرضہ ہوتا تھا۔ دیکھا جاتا ہے کہ جس التجاء اور خلوص کے ساتھ لوگ قرض لیتے ہیں اسی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ واپس نہیں کرتے بلکہ واپسی کے وقت ضرور کچھ نہ تنگی ترشی واقع ہو جاتی ہے۔ ایمان کی سچائی اسی سے پہچانی جاتی ہے۔

(اخبار بدر ۵ دسمبر ۱۹۰۵ء جلد ۱ نمبر ۳۶)

درخواست دعا

بندہ کے تین لڑکے اور ایک بھانجہ امسال امتحان دے رہے ہیں۔ لطیف احمد الیف۔ ایس۔ سی کا۔ اعجاز احمد وعبدالرؤف میٹرک کا اور مشتاق احمد مڈل کا۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان سب کی نمایاں کامیابی اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

محمد اسمٰعیل احمدی گنج مغلپورہ

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(مرسلہ ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب لاہور)

٤ر نومبر ١٨٨٦ء کو جبکہ حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پیدا نہیں ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا۔

احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ قالوا تاللہ تفتئو تذکر یوسف حتی تکون حرضًا او تکون من الھالکین۔ شاھت الوجوہ فتول عنھم حتیٰ حین ان الصابرین یوفّٰی لھم اجرھم بغیر حساب۔

اب خداتعالےٰ نے ان آیات میں صاف بتلا دیا۔ کہ بشیر کی موت لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک ضروری امر تھا۔ اور جو کچے تھے۔ وہ مصلح موعود کے ملنے سے ناامید ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ تو اسی طرح اس یوسف کی باتیں ہی کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو جائے گا۔ یا مر جائیگا۔ سو خداتعالےٰ نے مجھے فرما دیا۔ کہ ان سے اپنا منہ پھیر لے۔ جب تک وہ وقت پہنچ جائے۔ اور بشیر کی موت پر جو ثابت قدم رہے۔ ان کے لئے بے اندازہ اجر کا وعدہ ہوا۔ یہ خداتعالیٰ کے کام ہیں اور کوتاہ بینوں کی نظر میں حیرت ناک"۔

(از مکتوب ٤ر دسمبر ١٨٨٦ء بنام حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رض)

یکم فروری ١٩٠٥ء - انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون۔ انی مع الروح معک ومع اھلک۔

ترجمہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ اگر ایسا نہ ہو۔ کہ تم مجھے جھٹلانے لگو۔ تو میں ضرور کہوں گا۔ کہ مجھے یقیناً یوسف کی خوشبو آرہی ہے۔ (٢) میں معہ جبریل کے تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں اسی کا ترجمہ حضورؑ نے ایک شعر میں بھی فرمایا ہے۔

آرہی ہے مجھ کو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

١٧ر ستمبر ١٩٠٦ء - کل مکذب جاءَ - یاایھا العزیز مسنا و اھلنا الضرو جئنا ببضاعۃ مزجاۃ فاوف لنا الکیل وتصدق علینا ان اللہ یجزی المتصدقین

ترجمہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سب مکذب آئے اور کہنے لگے۔ اے عزیز ہم اور ہمارے اہل وعیال تکلیف میں ہیں۔ اور ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ پس ہمیں پورا ناپ تول دے۔ اور ہم پر صدقہ کر۔ تحقیق اللہ تعالےٰ صدقہ کرنیوالوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

نومبر ١٩٠٦ء۔ عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم مودۃ یخرون علی الاذقان سجدًا ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین۔ لاتثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین۔

ترجمہ عنقریب ہے۔ کہ خدا تم میں اور تمہارے دشمنوں میں دوستی کردے گا۔ اور تیرا خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اس روز وہ لوگ سجدے میں گریں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے خدا ہمارے گناہ معاف کر کہ ہم خطا پر تھے۔ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ خدا معاف کرے گا۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

تذکرہ صفحہ ٢٣٤۔ انظر الی یوسف و اقبالہ۔ واللہ غالب علیٰ امرہٖ ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔

ترجمہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ یوسف اور اس کے اقبال کی طرف دیکھ۔ اللہ تعالےٰ اپنے امر پر غالب ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

تذکرہ صفحہ ٦٢١۔ لا تایئس من روح اللہ۔ انظر الیٰ یوسف واقبالہٖ۔ قد جاء وقت الفتح والفتح اقرب۔ یخرون علی المساجد۔ ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین۔ لاتثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم۔ وھو ارحم الراحمین۔

ترجمہ :- اور میرے فضل سے ناامید مت ہو۔ یوسف کو دیکھ اور اس کے اقبال کو۔ فتح کا وقت آرہا ہے۔ اور فتح قریب ہے۔ مخالف یعنی جن کے لئے توبہ مقدر ہے۔ اپنی سجدہ گاہوں میں گریں گے۔ کہ اے ہمارے خدا ہمیں بخش کہ ہم خطا پر تھے۔ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ خدا تمہیں بخش دیگا۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

١٣ر مئی ١٩٠٦ء - حقیقۃ الوحی صفحہ ٩٩ ٥

زلزلہ کا دھکا۔ عفت الدیار۔ محلھا و مقامھا۔ تتبعھا الرادفہ۔

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی
پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن

رب اخر وقت ھذا۔ اخرہ اللہ الیٰ وقت مسمی۔ تری نصرًا عجیبا۔ ویخرون علی الاذقان۔ ربنا اغفرلنا ذنوبنا انا کنا خطئین۔ یا نبی اللہ کنت لا اعرفک۔ لاتثریب علیکم الیوم۔ یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین۔

ترجمہ :- زلزلہ کا دھکا۔ جس سے ایک حصہ عمارت مٹ جائیگا۔ مستقل سکونت کی جگہ اور عارضی سکونت کی جگہ سب مٹ جائیں گی (جیسا کہ تقسیم ہندوستان کے وقت ہندوستان اور پاکستان میں ہوا۔ ناقل) اس کے بعد ایک اور زلزلہ (زلزلہ عظیمہ) کا ذکر حضور نے الوصیت اور براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ اشتہار الانذار و اشتہار ٢٢ر اپریل ١٩٠٥ء وغیرہ میں فرمایا ہے۔

اور پہلی دفعہ ١٩٠١ء میں آپ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے اندر فرمایا ہے۔ ؎

کھڑی ہے سر پہ اپنے ایک ساعت
کہ یاد آجائیگی جس سے قیامت
مجھے یہ بات مولیٰ نے بتادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی)

پھر بہار جب بار سوم آئے گی۔ تو اس وقت اطمینان کے دن آجائیں گے۔ اور اس وقت تک خدا کئی نشان ظاہر کرے گا۔ اے خدائے بزرگ زلزلہ کے ظہور میں کسی قدر تاخیر ڈال دے۔ خدا نمونہ قیامت کے زلزلہ کے ظہور میں ایک وقت مقرر تک تاخیر کر دیگا (حاشیہ۔ یعنی خدا نے دعا قبول کرکے اس زلزلہ (زلزلہ عظیمہ۔ ناقل) کو کسی اور وقت پر ڈال دیا۔

اور یہ وحی الٰہی قریبًا چار ماہ سے اخبار بدر اور الحکم میں (جو ٢٦ اور ٢٧ر فروری ١٩٠٦ء کو ہوئی تھی۔ ناقل) چھپ کر شائع ہو چکی ہے۔ اور چونکہ زلزلہ نمونہ قیامت آنے میں تاخیر ہو گئی ہے۔ اس لئے ضرور تھا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے میں بھی تاخیر ہوتی۔ (یہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کی اس روحانی پیدائش کی طرف اشارہ تھا۔ جو ١٩٤٤ء میں حضور نے خداتعالےٰ سے اطلاع پاکر اپنا مصلح موعود ہونا پیش فرمایا تھا۔)

تب تو (یعنی زلزلہ عظیمہ کے بعد۔ ناقل) ایک عجیب مدد دیکھیگا اور تیرے مخالف ٹھوڑیوں کے بل گریں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے خدا ہمیں بخش اور ہمارے گناہ معاف کر۔ ہم خطا پر تھے۔ اور زمین کہے گی۔ کہ اے خدا کے نبی میں تجھے شناخت نہ کرتی تھی۔ اے خطاکارو! آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ خدا تمہارے گناہ بخش دے گا۔ وہ ارحم الراحمین ہے۔

دینی نصاب کا امتحان

نظارت تعلیم وتربیت کی طرف سے ٢٢ر دسمبر کے الفضل میں الٰہی ارشاد کونوا ربانیین کے ماتحت یہ نوٹ شائع کیا گیا تھا۔ کہ جماعتوں کی تربیت کے پیش نظر چھوٹے چھوٹے دینی نصاب کچھ وقفہ کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ ماہ جنوری کے لئے کلمہ طیبہ مع ترجمہ۔ عقائد اسلام اور نماز با ترجمہ دینی نصاب مقرر کیا گیا تھا۔ یہ نصاب جیسا کہ نظارت ہذا کو اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ جماعتوں میں یاد کرایا جاتا رہا ہے۔ اب نظارت ہذا کی طرف سے درخواست ہے۔ کہ جماعتیں مہربانی کرکے جلد سے جلد امتحان لے کر نتیجہ سے اطلاع دیں۔ ہر جماعت میں امیر یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری تعلیم وتربیت مل کر امتحان لیں۔ اور رپورٹ حسب ذیل طریق سے دیں۔ کل تعداد جماعت۔ دینی نصاب میں حصہ لینے والے احباب۔ اور کامیاب احباب۔ یہ کارروائی ١٠ر فروری تک مکمل ہونی چاہیئے۔ تاکہ اگلا نصاب جماعتوں کے سامنے پیش کیا جاسکے۔ احباب جماعت کو ان دینی نصابوں میں پوری دلچسپی لینی چاہیئے۔ اور وقت مقررہ کے اندر اسے پورا کرنا چاہیئے۔ تاکہ سب جماعتیں ساتھ کی ساتھ چل سکیں۔

واضح رہے۔ کہ کونوا ربانیین میں ربانی کے معنے ہیں۔ "الذی یعلم صغار العلم قبل کبارھا"۔ کہ جو بڑے علوم سے پہلے چھوٹے علوم سکھاتا ہے۔ پس احباب اس بات سے تعجب اور حیرانی میں نہ پڑیں۔ کہ دینی نصاب بالکل چھوٹا اور مبتدی اصحاب کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ نظارت کو سب احباب جماعت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اور جماعت میں ہر طبقہ کے لوگ موجود ہیں۔ فافہم۔ (ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازئی عمر اور صحت کے لئے صدقہ و دعاء

٣١ر جنوری ٥٢ء کے الفضل میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کا اعلان پڑھ کر جماعت احمدیہ خانپور نے نماز جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و درازئ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی۔ اور دو بکرے بطور صدقہ ذبح کرکے ان کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی نے بھی نماز جمعہ میں اجتماعی دعا کی۔ اور دو بکرے بطور صدقہ ذبح کرکے ان کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ ایک سال سے اور عزیزم حبیب اللہ بازار صرافہ راولپنڈی عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ خاکسار رحمت اللہ لنڈا بازار لاہور

(٢) خاکسار کے بھائی مکرم اسماعیل صاحب بن حاجی محمد عبداللہ صاحب آف کانپور کو اللہ تعالیٰ نے $\frac{1}{52}$ ٣٠ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اس بچے کی درازئ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (٣) میرے خانگی حالات دن بدن مخدوش ہو رہے ہیں۔ تمام دوستوں وصحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ خاکسار ملک محمد اشرف کنجاہ

اخبارِ قادیان { (۱) ٹورنمنٹ (۲) دو برمی احمدیوں کا ورودِ قادیان

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان)

(۱) قادیان میں ۷۔۱۔۸ جنوری کو اخویم چوہدری محمد احمد صاحب درویش ولد چوہدری نور احمد خان صاحب آف مٹروعہ کی طرف سے والی بال پیئر (Pair) ٹورنمنٹ کرایا گیا۔ تاکہ ورزش کا شوق ترقی کرے یہ اپنی نوعیت کا پہلا ٹورنمنٹ ہے۔ کیونکہ خالصتاً پیئر ٹورنمنٹ کبھی منعقد نہیں ہوتا۔ انتظامیہ کمیٹی میں ان کے علاوہ مکرم محترم امیر صاحب۔ مقامی صدر، مکرم فضل الٰہی خان صاحب سیکرٹری و مکرم مولوی برکت علی صاحب و مکرم بشیر احمد خان صاحب افغان ممبر تھے۔ درویشوں کے علاوہ بہت سی غیر مسلم ٹیمیں بھی شامل ہوئیں۔ فائنل میں چھ سینئر ٹیموں میں سے مکرم خان فضل الٰہی خان صاحب و مکرم چوہدری عبد السلام صاحب بمقابلہ مکرم محمد یوسف صاحب گجراتی و مکرم وید پرکاش صاحب صراف اور آٹھ جونیئر ٹیموں میں سے مکرم طیب علی صاحب بنگالی و مکرم احمد حسین صاحب خیاط بمقابلہ مکرم بشیر احمد خان صاحب افغان و مکرم محمد ابراہیم صاحب خیاط کامیاب رہے۔ اور مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اول و دوم رہنے والوں کو انعامات دیئے جانے کے علاوہ مکرم محمد یوسف صاحب گجراتی و مکرم طیب علی صاحب بنگالی کو بہترین کھلاڑی قرار دیئے جانے کی وجہ سے خاص انعامات دیئے گئے۔

(۲) ۲۶ جنوری کو بعد دوپہر ایک بجے ایک احمدی دوست مکرم عبد الغنی صاحب ولد مکرم ولی محمد صاحب قاسم مرحوم قوم میمن سابق جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رنگون زیارت قادیان کے لئے تشریف لائے آپ کے ہمراہ آپ کی اہلیہ محترمہ امینہ صاحبہ بھی ہیں۔ جو کہ ایک برمی دوست مکرم پیر محمد صاحب تاجر چرم سابق صدر جماعت احمدیہ مقیم کمائیت رنگون، کی صاحبزادی ہیں۔ بعد نماز عشاء معزز مہمان کے اعزاز میں ان سے حالات سننے کے لئے مکرم و محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ امیر مقامی و ناظر اعلیٰ کی صدارت میں مسجد مبارک میں جلسہ منعقد ہوا۔ احباب کی کثرت و فورِ شوق کا اظہار ہو رہا تھا۔ مکرم حافظ عبد الرحمٰن صاحب و مکرم ملک بشیر احمد صاحب ناصر کی تلاوت و نظم کے بعد راقم الحروف نے معزز مہمان کا تعارف کرایا۔ اور درویشانِ قادیان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا.............................. آپ درویش حد درجہ خوش قسمت ہیں۔ کہ ان حالات میں آپ کو قادیان میں قیام کرنے کا موقعہ ملا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و رحم ہے۔ جس پر آپ کی اولادیں اور اقارب بجا طور پر ناز کریں گے۔ اس خوش قسمتی کی وجہ سے ہم پر بہت سے فرائض بھی عائد ہوتے ہیں۔ ان فرائض میں سے ایک دعاؤں کی کثرت کا فرض بھی ہے چند سال قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا تھا۔ کہ اگر دونوں ممالک میں حالات خراب ہوں۔ تو ایسے موقعہ پر درویشوں کی دعائیں خاص طور پر اہمیت رکھیں گی۔ گذشتہ سال حضور نے حضرت بھائی عبد الرحیم صاحب و حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب کو اپنے دستِ مبارک سے خط تحریر کر کے تحریک کی تھی۔ کہ جماعتی اور حضور کی ذاتی مشکلات کے ازالہ کے لئے مقاماتِ مقدسہ پر دعا کی جائے۔ اور ان مشکلات میں ابھی تک کمی نہیں ہوئی۔ ہمیں دعاؤں پر زور دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے ازدیادِ ایمان کے لئے نشانات دکھاتا رہتا ہے۔ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتایا تھا یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق سو قادیان کی زیارت کے لئے آنے والا ہر مہمان اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ہے۔ جو ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ہم اپنے معزز مہمان اور ان کی اہلیہ محترمہ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ یہ اُن کی خوش بختی ہے۔ کہ ان کو قادیان کی زیارت کا موقعہ ملا۔

معزز مہمان نے بتایا۔ کہ میں برما میں پیدا ہوا۔ مسلمان لیڈر مولانا محمد علی مولانا شوکت علی صاحبان کی برما میں آمد اور تعلیمی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر مجھ طالب علم کو نظموں کے پڑھنے کا موقعہ دیا جاتا تھا۔ اردو اور برمی زبان کے متعلق اختلاف پیدا ہوا۔ کہ ان میں کس کو فوقیت حاصل ہو ۱۹۳۲ء میں تعلیمی کانفرنس کے موقعہ پر علماء نے فتویٰ دیا۔ کہ جو اُردو نہ پڑھے وہ کافر ہے۔ اس سے میرے دل میں سخت نفرت پیدا ہوئی۔ اور میں نے اپنا نام تبدیل کر کے اونگ ٹون رکھ لیا۔ اس نفرت اور اُردو سے تعصب کی وجہ یہ ہوئی کہ مسلمان تعلیم میں ہمیشہ بدھ مذہب کے لوگوں سے پیچھے رہ جاتے تھے۔ کیونکہ اُن کی ابتدائی تعلیم میں اردو وغیرہ کے سیکھنے میں چار یا پانچ سال ضائع ہو جاتے تھے۔ پھر وہ معمولی تعلیم حاصل کر کے رہ جاتے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول سے قاصر رہتے تھے۔ ۱۹۳۲ء میں میں نے رنگون میں سے ایک احمدی دوست محترم مرکار صاحب کے مکان پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصاویر دیکھیں اور حیران ہوا۔ کہ کونسے مسیح اور کونسے اُن کے خلیفہ کا ذکر ہے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے تفصیل بتائی۔ حضور کی کتب بزبان اُردو بوجہ اُردو سے تعصب کے اور کچھ زبان بھول چکنے کی وجہ سے نہ پڑھنا چاہتا تھا چنانچہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام بزبان انگریزی پڑھی۔ اگلے ہفتہ اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی میں پڑھی۔ اب اُردو کے متعلق میرا تعصب دور ہو گیا۔ میں نے آئینہ کمالاتِ اسلام پڑھی۔ الہام کی اصطلاح سے میں ناواقف تھا دریافت کر کے محترم مرکار صاحب سے سمجھی۔ اب میری رائے یہ تھی کہ اسلام کی حقیقت جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ظاہر کی ہے۔ اس سے بہتر کسی اور نے ظاہر نہیں کی۔ پھر میں نے کچھ اور لٹریچر بھی پڑھا۔ اب تک مجھے علم نہ تھا۔ کہ بیعت کرنا ضروری ہے۔ میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ صرف معتقد ہو جانا کافی ہے۔ لیکن میں نے حقیقۃ الوحی پڑھی تو معلوم ہوا۔ کہ بیعت کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ بیعت کا فارم پُر کیا۔ منظوری کا جواب آیا۔ تو میں محترم مرکار صاحب کے پاس لے گیا۔ یہ ۱۹۳۳ء کا واقعہ ہے۔ اس وقت تک مجھے ان کے سوائے کسی اور احمدی کا علم نہ تھا۔ اور اپنی خوش بختی سمجھتا تھا۔ کہ اب تک صرف ایک وہ احمدی ہیں۔ اور دوسرے نمبر پر میں نے احمدیت قبول کی ہے۔ انہیں جواب دکھایا۔ تو وہ جمعہ کے روز جماعت میں لے گئے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اور بھی احمدی ہیں۔ جمعہ کی نماز حضرت مولوی عبد القادر صاحب کٹکی مالاباری کے ہاں ہوئی تھی۔ آپ نے اس سلسلہ میں یہ بھی بیان کیا۔ کہ میں ۱۹۴۹ء میں حکومت کی طرف سے بسلسلہ Ginning اور Weaving امریکہ میں اعلیٰ ٹریننگ کے لئے بھیجا گیا۔ وہاں شکاگو میں احمدیہ مشن میں جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں دیکھا کہ امریکہ میں کالے اور گورے کا شدید اختلاف اور آپس میں حد درجہ تعصب ہے اور دونوں کے عبادت خانے بھی علیحدہ علیحدہ ہیں لیکن عیسائیت کو دنیا میں غالب کرنے کے شدید جذبہ میں ان میں اتحاد پایا جاتا ہے۔ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد ان ایام میں اسلام کے مشہور معاند پادری زویمر کے شاگردوں سے مباحثہ میں مصروف تھے مجھے یہ احساس ہوا۔ کہ پادری پہلے تو اسلام کے خلاف جو کذب بیانی چاہتے تھے کرتے تھے۔ لیکن اب ایسا کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ فوراً جواب مل جائیگا۔ واپسی پر مجھے دوبارہ انگلستان جانے کا موقعہ ملا۔ اور وہاں بھی ٹریننگ حاصل کی۔ اور وہاں مسجد فضل لنڈن میں مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ کو جنہوں نے خدمتِ اسلام و احمدیت کے لئے زندگی وقف کر رکھی ہے۔ دیکھ کر میں یہ سمجھا۔ کہ یہ ڈاڑھی والے مولوی پاکستان سے آئے ہوں گے۔ ان کی نشست و برخاست اور تمام عادات و اطوار اسلامی ہیں۔ یورپین ہونے کے باوجود انہوں نے روحانی رنگ میں بہت ترقی کی ہے۔

اثنائے ملازمت میں میری مخالفت بھی ہوتی رہی۔ میں نے ان ایام میں ایک خواب دیکھا۔ کہ ایک یورپین مجھے نقصان پہنچانا چاہتا ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی گود میں لے لیا اور میں نے اپنے اندر ایک خاص قوت محسوس کی۔ چنانچہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی نقصان نہیں پہنچا اور میں سمجھتا ہوں کہ اس خواب کا یہ مطلب بھی تھا کہ مجھے قادیان آنے کا موقعہ ملے گا۔ اور ہمیں بٹالہ سے ٹانگہ پر قادیان آنا پڑا۔ اس سڑک سے حضور علیہ السلام جس سڑک سے آمد و رفت رکھتے تھے۔ اسے بھی دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ آپ سب دوستوں کا ممنون ہوں۔ کہ جنہوں نے مجھے یہ موقعہ بہم پہنچایا۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب نے پھر معزز مہمان صاحب کو خوش آمدید کہا۔ اور فرمایا۔ کہ یہ جلسہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی مسجد مبارک کے قدیمی حصہ میں ہو رہا ہے۔ اور یہ بھی حسنِ اتفاق ہے۔ یہ خیال کر کے کہ بیت الفکر میں خواتین ہیں۔ وہ بھی معزز مہمان کی تقریر سن سکیں۔ جلسہ قدیم حصہ میں کیا گیا۔ امید ہے۔ کہ جو کچھ معزز مہمان نے یہاں دیکھا ہے۔ برما کے احباب کو سنائیں گے سارا مشرقی پنجاب مسلمانوں سے خالی پڑا ہے۔ اس صوبہ میں صرف قادیان ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں سے خدائے واحد کا نام پانچ وقت بلند کیا جاتا ہے۔ جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

اخویم عبد الکریم صاحب درویش جو کہ برما میں دوران ملازمت میں معزز مہمان سے واقف ہوئے تھے۔ انہوں نے نیز محترمہ زبیدہ سلطانہ صاحبہ بنت مولوی عبد القادر صاحب کٹکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اہلیہ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب درویش ہیڈ کلرک نظارت امور عامہ) نے ان مہمانوں کو چائے پر مدعو کیا۔ ۲۷/۵۲/۱ کو مکرم امیر صاحب نے مزار اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بعد نماز ظہر اجتماعی دعا کرائی۔ تاکہ مہمان بھی شامل ہو سکیں۔ اور پھر وہیں پر تمام درویشوں نے محترم عبد الغنی صاحب سے الوداعی ملاقات کی۔ بعد نماز عصر مہمان خانہ اور دونوں چوکوں میں بہت سے احباب نے دوبارہ ملاقات کی اور گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اور پونے پانچ بجے شام کی گاڑی سے روانگی کے وقت اسٹیشن پر دعاؤں کے ساتھ مشایعت کی۔

ولادت

خداوند تعالیٰ نے مجھے دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضور نے اس کا نام مقصود احمد تجویز فرمایا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی گزارش ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ نومولود کو احمدیت کا خادم بنائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین

محمود احمد بشیر حوالدار کلرک ریکارڈ آر۔ پی۔ ای سی (سیالکوٹ)

دونوں مہمان برما میں احمدیت کی سابقہ مخالفت کا ذکر کرتے تھے۔ کہ کس طرح بچوں تک کو غیر احمدی علماء نے قبرستان میں دفن ہونے پر مقدمہ دائر کر دیا۔ اور بالآخر وہ لوگ ناکام ہوئے۔ اور عدالت پر بھی احمدیوں کی اسلام سے واقفیت اور دوسروں کے علماء تک کی اسلام سے عدم واقفیت کا اچھا خاصا گہرا اثر پڑا۔ جہاں دونوں مہمان قادیان کی پہلی زیارت سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ درویش بھی ان کی آمد سے بہت متاثر اور مستفید ہوئے ہیں۔ ہمارے نئے سال کا پہلا مہینہ اس لحاظ سے بہت ہی مبارک ہوا۔ کہ اس میں اس وقت تک چار غیر ملکی احمدی قادیان کی زیارت کے لئے آچکے ہیں۔ اور ہمارے لئے بھی ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئے ہیں۔ یہ امر صداقت احمدیت کی بین دلیل ہے۔ کہ چار دانگ عالم میں اس کے ذریعہ خدائے واحد کے پرستار دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ اور بمصداق ؏

ہر کہ در کانِ نمک رفت نمک شد

ہر ایک جو دامنِ احمدیت سے وابستہ ہوتا ہے۔ مجسم قربانی بن جاتا ہے۔ ان دونوں مہمانوں سے ہمیں اندازہ ہوا۔ کہ غیر ممالک کے احمدی جنہوں نے کبھی قادیان نہیں دیکھا۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیارت کا انہیں موقعہ نہیں ملا۔ کس طرح حضرت اویس قرنی رح کی طرح سلسلہ کے لئے فدائیت کا رنگ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو بھی حقیقی رنگ میں خدمات کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

محترم مہمان کی دنیوی وجاہت کا اس امر سے اندازہ ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا۔ کہ یونین آف برما کے صدر اور چیف جسٹس کا مشاہرہ علی الترتیب پانچہزار اور تین ہزار روپیہ ہے۔ وزراء بھی وہاں دو ہزار سے زیادہ مشاہرہ نہیں پاتے۔ مجھے اس وقت آٹھ صد روپیہ ماہوار ملتا ہے۔ اور اس وقت میں Govt Cotton Spinning & Weaving فیکٹری کے جنرل منیجر کا جنرل اسسٹنٹ ہوں۔ اڑھائی سال قبل جب مجھے ملازمت میں لیا گیا۔ تو سارے برما میں اور کوئی اس قابلیت کا آدمی نہیں تھا۔ اس وقت جنرل منیجر ایک یورپین ہے۔ جسے گیارہ ہزار روپیہ مشاہرہ ملتا ہے۔ اگر کوئی ملکی اس اسامی پر لگے۔ تو اس کا مشاہرہ اٹھارہ صد ماہوار سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اس اعلیٰ اسامی پر ترقی پانے میں ظاہرًا کوئی روک نہیں۔

(احباب ہر دو کے لئے دعا فرمائیں۔ انہوں نے پھر آنے کے ارادہ کا اظہار کیا ہے۔ اور کہتے تھے۔ کہ برما سے اور احمدی بھی زیارت کے لئے قادیان

تجارت میں نقصان کی صورت میں بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

بعض تاجر صاحبان یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر کسی کو تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ تو اس صورت میں اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔ یہ خیال درست نہیں۔ زکوٰۃ تو راس المال پر واجب ہوتی ہے۔ اگر نفع ہو۔ تو راس المال کے ساتھ نفع بھی شامل کر کے اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ البتہ نقصان کی صورت میں راس المال سے نقصان کی رقم کم کر کے بقایا پر زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تازہ فتویٰ احباب کے علم اور آگاہی کے لئے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ فتویٰ یہ ہے۔

"تجارتی کمپنیوں کے راس المال پر خواہ اس میں نفع ہو یا نقصان زکوٰۃ واجب ہے۔ بشرطیکہ تجارتی مال اتنی قیمت کا ہو جتنی قیمت کہ نصاب کے برابر ہے۔ چنانچہ تشریح الزکوٰۃ ص۳۸ میں ہے۔

"تجارتی اداروں کا مال دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک مال عمارت فرنیچر اور مشینری پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ اس مال پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔ دوسری قسم کا مال وہ ہے۔ جو تجارت کے چکر میں آتا ہے۔ اس پر لازمًا زکوٰۃ ہے۔ چنانچہ سمرہ بن جندب سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے۔ کہ ہم ہر اس چیز سے زکوٰۃ ادا کریں۔ جس سے ہم تجارت کرتے ہیں۔

(ابوداؤد بحوالہ تشریح الزکوٰۃ ص۳۸، ۳۹)

البتہ اگر کمپنی مقروض ہو۔ اور نقصان میں جا رہی ہو۔ تو قرض کی مقدار کے مطابق رقم تجارتی مال کی قیمت سے منہا کر دی جائیگی۔

(دستخط) سیف الرحمٰن مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ
(ناظر بیت المال ربوہ)

اقوال و افکار

"جمہوری ملکوں میں شہریوں کے پاس رائے دینے سے زیادہ اہم اور کوئی حق نہیں ہوتا۔ اور اس حق کے صحیح استعمال پر ہی ملک و ملت کی فلاح و بہبود کا انحصار ہوتا ہے۔"

(آنریبل خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان)

"جمہوری حکومت میں آپ کو نکتہ چینی کا حق ضرور حاصل ہے لیکن نکتہ چینی اور تنقید کا مقصد تعمیری ہونا چاہیئے۔" (آنریبل خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان)

"اپنے لاکھوں افراد کو مناسب بلند معیار پر مکمل روزگار دلانا پاکستان کا فرض ہے۔ اور ہمیں افلاس کے خلاف برسرِ پیکار ہونے کے لئے امن کے موجودہ نازک دور سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔" (آنریبل ڈاکٹر اے۔ ایم مالک وزیر لیبر)

"ملک کی صنعتی ترقی کا دارومدار کمپنیوں کی تعداد پر نہیں۔ بلکہ مصنوعات کی عمدگی پر ہوتا ہے۔"

(آنریبل مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر امور داخلہ)

"افرادی کار کے مربوط پروگرام کے ذریعہ قوم صنعت اور زراعت کی طویل اور قلیل میعاد کی ضرورتوں کے مطابق اسکولوں میں پیشہ ورانہ تعلیم اور بالغ کارکنوں کی پیشہ ورانہ تربیت کی منصوبہ بندی کر سکتی ہے۔"

(مسٹر جسٹر ڈبلیو ہیسلر)

"ہمارا اقتصادی نظام زرعی ہے۔ اور ہماری حکومت نے زرعی اور اقتصادی پالیسی میں کاشتکار کا مفاد ہمیشہ آگے رکھا ہے۔"

(مسٹر الطاف حسین)

"اگر پاکستان ناداری اور غذائی کمی دور کرنے کے لئے زراعتی نظام مرتب کر سکا۔ تو یہ مشرق وسطی اور مشرق بعید کے لئے مثال کا کام دے گا۔"

(لارڈ بوائڈ)

"ہماری تجارتی پالیسی کا مقصد اپنی زراعتی پیداوار کو آزادانہ فروخت کرنا اور اپنی ضروریات کی اشیاء انتہائی مناسب شرائط پر درآمد کرنا ہے۔" (آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم و تجارت)

اشتراکی چین کی مداخلت سے برما کو کوریا سے بھی بدتر حالات کا امکان ہے

رنگون ۵ فروری - برما کو خطرہ ہے کہ روزمرہ کے حالات اور چین کی مداخلت آہستہ آہستہ برما کو کوریا سے بھی بدتر جگہ بنا دے ——— برما میں چیانگ کائی شیک کی فوجوں کی موجودگی موجودہ کشیدہ فضا کو اور زیادہ آتش بار بنا سکتی ہے - اگرچہ ان فوجوں کی تعداد ایک ڈویژن کے برابر بھی نہیں - لیکن چونکہ وہ چیانگ کائی شک کی فوجیں ہیں - اسلئے اشتراکی حملے کا ہر وقت امکان موجود ہے - یہ خطرہ بھی ہے کہ برمی کمیونسٹ ایک زیادہ موثر بغاوت برپا کر کے چینی سرحد کے قریب ایک علیحدہ حکومت بنا سکتے ہیں - اس کے بعد وہ پیکنگ سے درخواست کر سکتے ہیں کہ رنگون کی "غیر جمہوری حکومت" کے خلاف امداد دی جائے - (اسٹار)

ترکیہ کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت!

استنبول ۵ فروری - ترکی کو امریکہ سے سترہ کروڑ پونڈ کی مالیت کا فوجی سامان موصول ہوا ہے - برطانی اور امریکی افسر اور دیگر فوجی ترکیہ کے عساکر کو فوجی تربیت دے رہے ہیں - مگر ان فوجوں کی ریڑھ کی ہڈی ترک سپاہی ہیں -

اس وقت ترکیہ میں چھ لاکھ اعلیٰ تربیت یافتہ فوج موجود ہے - اور جب اسلحہ اور فوجی مشیر مہیا ہو جائیں گے - تو ۲۱ ڈویژن مزید قائم کئے جائیں گے - بحریہ بھی برطانیہ کی طرز پر ہے اور برطانی عملہ اسے تربیت دے رہا ہے - فضائیہ میں چار گروپ ہوں گے جنہیں جدید ترین جیٹ طیاروں سے مسلح کیا جا رہا ہے - امریکہ کے بڑے سے بڑے بمبار طیاروں کے لئے ہوائی اڈے بھی تعمیر کئے جا رہے ہیں - (اسٹار)

عالمی بنک ایک اور مشن ایران بھیج رہا ہے

لندن ۵ فروری - عالمی بنک کا ایک نیا مشن غالباً آئندہ چند ہفتوں میں ایران بھیجا جائیگا - بنک کے ۲ ڈائرکٹروں پر مشتمل جو مشن حال ہی میں بھیجا گیا تھا - اسے شرائط طے کرنے اور کمی بیشی کرنے کا اختیار حاصل نہ تھا - یہ نیا مشن عارضی تولیت کی بناء پر تیل کی صنعت کو چلانے کے امکانات کا جائزہ لے گا - (اسٹار)

ہندوستان کے انتخابات پر دس کروڑ روپے صرف ہوئے

نئی دہلی ۵ فروری - ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر مسٹر سین نے بتایا ہے کہ ہندوستان کے انتخابات جمہوری تجربہ کے طور پر نہایت کامیاب ثابت ہوئے - اندازاً ان انتخابات پر حکومت کو دس کروڑ روپے خرچ کرنا پڑے تو تین ووٹروں پر ایک روپیہ) جن امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوئیں - ان سے حکومت کو گیارہ لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی - دیہاتی علاقوں میں شہروں کے مقابلے میں دگنے ووٹ پڑے - مسٹر سین نے اعتراف کیا کہ انتخابی نظام میں کئی خامیاں ظاہر ہوئیں - جن کا آئندہ انتخابات میں ازالہ ہو جائے گا -

ٹراونکور اور مدراس میں وزارتیں قائم کرنیکا مسئلہ

نئی دہلی ۵ فروری - کانگریس کی مجلس عاملہ کا دوروزہ اجلاس آج ختم ہو گیا ہے - لیکن وہ اس بارہ میں کوئی فیصلہ نہیں کر پائی ہے کہ ان صوبوں میں جہاں کانگرس عام انتخابات میں دوسری پارٹیوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہیں کر سکی ہے - دوسری جماعتوں کے ساتھ ملکر وزارت قائم کی جائے یا نہیں - کانگرس کی یہ کوشش ہوگی - کہ ان صوبوں کے آزاد ارکان کو اپنے ساتھ ملا لیا جائے - مجلس عاملہ کا آئندہ اجلاس دہلی میں آٹھ مارچ کو منعقد ہوگا -

عالم اسلام کی ٹیونس سے ہمدردی اور فرانس کا ردعمل

پیرس ۵ فروری - بیان کیا جاتا ہے - کہ فرانس اور تیونس کے درمیان عارضی صلح کی گفتگو کچھ عرصے تک جاری رہے گی - فرانسیسی مراسلے پر تیونس کے جواب اور اس پر فرانس کے ردعمل کے معلوم ہونے تک تو حالات یونہی رہیں گے

اگرچہ تیونس کے جواب کی نوعیت معلوم نہیں ہے تاہم عام طور پر باور کیا جاتا ہے کہ اس سے فوری طور پر مذاکرات شروع ہونے کا راستہ ہموار نہیں ہو گا - کیونکہ وزیر اعظم تیونس یہ اعلان کر چکے ہیں کہ ان کی حکومت فرانسیسی مراسلے سے مطمئن نہیں ہے - فرانسیسی سرکاری حلقے اسبات پر مصر ہیں کہ فرانس اور تیونس کے معاہدوں کی بناء پر موجودہ صورت حالات دونوں ممالک کا محض ذاتی معاملہ ہے -

فرانسیسی عوام کی اکثریت تیونس کے ساتھ اطمینان بخش تعلقات استوار کرنے کی خواہشمند ہے فرانس کو اس اخلاقی امداد کا احساس بھی ہے

۲۲ ہے - جو دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے تیونس کو مل رہی ہے - لیکن اقوام متحدہ میں اس امداد کے مظاہرے کے متعلق ان کا خیال ہے کہ اس سے گفت و شنید کے لئے فضا سازگار نہ رہ سکے گی

(اسٹار)

مصر اور برطانیہ میں مصالحت کرانے کیلئے بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوگی؟

لنڈن ۵ فروری - باوثوق حلقوں کا بیان ہے کہ اینگلو مصری تنازعہ کے حل کے لئے جلد ہی ایک نیا قدم اٹھایا جا رہا ہے لیکن فی الحال محض علی ماہر پاشا اور برطانوی سفیر کے درمیان ملاقات پر اکتفا کی جائے گی - اگر اصل مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لئے مناسب حالات پیدا ہو گئے تو اس سلسلے میں برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے مشترکہ اعلان شائع کر دیا جائے گا - مبصرین یہ امکان ظاہر کر رہے ہیں کہ مصر - برطانیہ - امریکہ - فرانس اور ترکی کے درمیان ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوگی - لیکن بعض اہم امور کا فیصلہ برطانیہ اور مصر کو خود ہی کرنا پڑے گا تاکہ وسیع پیمانے پر بات چیت کے لئے راستہ ہموار کیا جا سکے

اگر ابتدائی مشکلات پر ائیویٹ بات چیت کے ذریعہ ختم ہو جائیں تو مشرق وسطیٰ کی دفاع کے زیادہ اصولی اور بنیادی مسائل پر بحث کرنا آسان ہو جائیگا - اس امر پر زور دیا جا رہا ہے کہ مصر کے حالیہ واقعات سے برطانوی عوام کے دلوں پر جو اثر پڑا ہے وہ ابھی تک دور نہیں ہو سکا -

سرکاری حلقوں میں واضح طور پر یہ کہا جا رہا ہے کہ مصر کے متعلق برطانوی پالیسی کا دارومدار چار طاقتی تجاویز پر ہے - لیکن ان تجاویز میں کافی لچک موجود ہے - (اسٹار)

ظفراللہ اور ایوب سے گراہم کے مذاکرات

پیرس ۵ فروری - توقع ہے کہ ڈاکٹر گراہم کی چوہدری ظفراللہ خاں سے جو ملاقات ہوئی ہے اس میں بات چیت مکمل ہو گئی ہے جو ڈاکٹر گراہم کی برصغیر کو روانگی سے پہلے ضروری تھی - ڈاکٹر گراہم نے پاکستان کے مندوب مسٹر محمد ایوب سے بھی ملاقات کی ہے -

معلوم ہوا ہے کہ پیرس کے ان مذاکرات کا تعلق کشمیر کے متعلق ہند و پاکستان کے اختلافات سے نہیں ہے بلکہ آئندہ پروگرام مرتب کرنے سے اس کا تعلق ہے (اسٹار)

چوہدری محمد ظفراللہ خان لنڈن ٹھہرینگے

لنڈن ۵ فروری - پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفراللہ خاں اس ہفتہ کے آخر میں پیرس سے روانہ ہو رہے ہیں اور ان کا ارادہ کراچی واپس ہونے سے پہلے چند روز لنڈن قیام کرنے کا ہے -

چوہدری محمد ظفراللہ خاں کو یہاں چند متعدد اہم ملاقاتیں کرنی ہیں لارڈ اسمے سے بھی آپ ملیں گے - واضح رہے کہ ظفراللہ خاں نے پیرس میں مسٹر ایڈن سے بھی طویل بات چیت کی تھی - (اسٹار)

ہٹلر کا سابق نائب خفیہ نازی تحریک کی تنظیم کر رہا ہے

لنڈن ۵ فروری - جرمنی کے خفیہ خبررساں محکمہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہٹلر کا ایک سابق نائب متعدد ملکوں میں نازی تحریک کو پوشیدہ طور پر منظم کرنے میں مصروف ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اسے روسیوں نے اس کام پر مقرر کیا ہے - (اسٹار)

مختصرات

لنڈن ۵ فروری - ایٹمی سائنس دانوں اور دیگر انتہائی خفیہ اور اہم ترین نوعیت کے کام کرنے والوں کے سیاسی پس منظر ..... کا جائزہ لینے کے لئے سال کے شروع میں حکومت برطانیہ کی طرف سے جو اعلان کیا گیا تھا - اس پر عملدرآمد فی الحال بند کر دیا گیا ہے - (اسٹار)

قاہرہ ۵ فروری - مصر میں ایک سکیم شروع کی گئی ہے جس کے ..... تحت تمام مصری دیہات کو پینے کا پانی پہنچایا جائے گا - سکندریہ میں عالمی ادارۂ صحت کے علاقائی دفتر کا بیان ہے کہ یہ کام طویل فاصلے سے دریائے نیل کے پانی کو پمپ کر کے انجام دیا جائے گا اور اس پانی کو مختلف طریقوں سے مصفّٰی کرنے کے بعد یہ تجربہ بہت کامیاب ہو رہا ہے (اسٹار)

قاہرہ ۵ فروری - شاہ فاروق والئی مصر نے ۱۲۲۳ء کے مصری سکوں سے مزین ایک ریشمی چغہ عرب میوزیم کو بطور تحفہ دیا ہے - یہ شاہی خاندان کے بانی محمد علی اعظم کے دور کی یادگار ہے - (اسٹار)

قاہرہ ۵ فروری - وزارت تعمیرات عامہ کے فنی مشیر اس ماہ یوگنڈا روانہ ہو رہے ہیں - آپ وہاں ایک زیر تعمیر بند کی نگرانی کریں گے - (اسٹار)

پیرس ۵ فروری - اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندہ پروفیسر اے - ایس بخاری جمعرات کو نیویارک روانہ ہو رہے ہیں - (اسٹار)

بارش کی وجہ سے گندم کے نرخ میں کمی

لاہور ۵ فروری - پنجاب کی اکثر منڈیوں میں بارشوں کی وجہ سے گندم کے نرخ ایک روپیہ فی من کے حساب سے گر گئے ہیں - لاہور میں گندم کا نرخ ابھی تک کم نہیں ہوا توقع ہے کہ متوقع مزید بارش اور نئی فصل کے قریب نرخ اور گریں گے - (اسٹار)